نپولین کی ماں

جسکو

منشی شرف الدین احمد خان صاحب [illegible] اللہ تعالیٰ

مصنف [illegible] ومترجم حالات

[illegible] ہیڈ کلرک جیل ریاست رامپور

رامپور

نے

ہندوستانی عورتوں کے پڑھنے پڑھانے کے واسطے

تالیف کیا

مطبع احمدی پریس رامپور مین طبع ہوا

سنہ ۱۹۰۲ء

تعداد جلد ۱۰۰۰ قیمت

گذارش

اس مختصر تذکرہ کو مین اس غرض سے ہنین پیش کرتا کہ گذشتہ واقعات سے ناظرین کچھ دلچسپی حاصل کرین۔ بلکہ اسکا مطلب یہ ہے کہ ہر بچہ کی ابتدائی تربیت۔ تہذیب و شائستگی۔ چال چلن کی درستگی۔ عقلی اور دماغی قوتون کے نشوونما دینے کے لئے مان کی ذات کسقدر ضروری اور کارآمد ہے۔

خاکسار
شرفالدین احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لیٹیشیا رامولینی - اجیسکو مین ۲۴ اگست ۱۷۵۰ء کو پیدا ہوئی - اُسکی پرداخت - اُسکی نشو ونما ایسے زمانہ مین ہوئی کہ ہر طرف سے ملکی نا اتفاقیان اور لڑائی جھگڑے پہیلے ہوئے تہے طوائف الملوکی مین اُسنے ہوش سنبہالا - سولہ برس کی عمر سے پہلے اُسکی شادی **چارلس بونا پارٹ** سے ہوگئی - مجکو اس امر کے دریافت کی بہت ضرورت تہی اور اسی غرض سے مینے کثرت سے تواریخ اور سوانح عمریان دیکہین کہ **لیٹیشیا** نے بچپن مین تعلیم و تربیت پائی تہی یا نہین لیکن کہین پتہ نہ چلا - معلوم ہوتا ہے زمانہ کی گردش اور حوادث نے والدین کو موقع نہ دیا ہوگا کہ ایسے غیر معمولی ذہین اولاد کی تعلیم و تربیت مین اپنا کچہہ بہی وقت صرف کر سکین - اس دریافت سے میری یہ غرض تہی کہ اگر **لیٹیشیا** کو ذرا بہی والدین کے سایہ عاطفت مین تعلیم و تربیت کا موقع ملا ہوتا تو مین ناظرین کے سامنے یہ مسئلہ باستدلال پیش کرتا کہ والدین کی تعلیم و تربیت سے **لیٹیشیا** کی طبعی عقلی اور اخلاقی قوتون نے ترقی کی لیکن تاریخ سے کچہہ پتہ نہین چلتا کچہہ بہی ہو غور کرنے سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ جس گہر مین پیدا ہوئی - سولہ برس زندگی بسر کی اگر زیادہ نہین تو تہوڑا بہت ضرور مان باپ کے پرداخت کا اثر **لیٹیشیا** کے نیچر پر پڑا ہوگا لیکن ناظرین کو اُسکے حالات پڑہنے سے معلوم ہوگا کہ زیادہ تر اُسکی عقل مین جودت - رائے مین اصابت - مزاج مین استقلال - طبیعت مین دلیری کی نعمتین اُسے قدرتی عطا ہوئی تہین - بچپن کا زمانہ والدین کے سایہ عاطفت مین کچہہ نہ کچہہ علی قدر حیثیت آسائش سے بسر ہوجاتا ہے لیکن بدنصیب **لیٹیشیا** کو اُس زمانہ کی بدامنیانی نے دکہہ سے

نہ رہنے دیا۔ اُمید تہی کہ شادی ہوجانیکے بعد شاید کچہ دن آرام و لطف سے بسر ہو جائین لیکن یہ محض
ایک خیال ہی خیال تہا۔ قانون قدرت کا یہ بہی خاصہ ہے کہ جنکی فطرت مین غیر معمولی خوبیان
پائی جاتی ہین اُنکو دنیاوی آلام و مصایب کے موقع بہی اکثر پیش آجاتے ہین اور اُنکی آزمائش
کیجاتی ہے جنکا استقلال کے ساتہہ برداشت کرنا آسان کام نہین ہے۔ اگر نیچر کے اس اصل پر آدمی ثابت
قدم ٹہرے تو پہر کیا کہنا۔ شہرت۔ نام آوری۔ دولت۔ حکومت۔ عزت۔ سب پر قبضہ ہو گیا
اور آیندہ نسلون کیلیئے اپنے عمدہ اور بیش بہا کارنامون سے صفحات تاریخ پر یادگار چہوڑے تاکہ دوسرے
اُنکو دیکہکر عمدہ نتیجے اور سبق حاصل کر سکین اور اگر نیچر کے مرتبہ قواعد مین ناکامیاب نکلے تو
پہر کچہ بہی نہین نہ صرف اپنی ذات کے لیئے بلکہ اپنی اولاد۔ اپنی قوم۔ اپنے ملک کیلیئے بہی غیر مفید
ثابت ہو۔ **لیٹیشیا** جس کا تذکرہ مین ناظرین کے سامنے پیش کرتا ہون دیکہنے سے معلوم ہوگا کہ
قدرت نے اُسکو کیا کیا خوبیان عطا کی تہین اور وہ کن کن مشکل اور سخت امتحانون مین مستقل مزاج
اور ثابت قدم ٹہری پہلے مین اُن اوصاف کا تذکرہ کرتا ہون جو مبدا فیض نے اپنی قدرت کاملہ
سے اس خوش نصیب عورت کو عطا کئے تہے۔ اوسکے بعد یہ دکہلاؤنگا کہ اُسنے زمانہ کی گردش طرح طرح کے
آلام و مصائب مین مبتلا رہکر اپنے بچون کی پرورش ہی کی تعلیم و تربیت بہی کی جسکا یہ عمدہ اثر
مترتب ہوا کہ اُسکا دوسرا بیٹا **نپولین** فرانس کا شہنشاہ ہوکر اُن بیش بہا نصائح سے
مستفید ہوا جو اُسنے آغوش مادرین حاصل کی تہین اور جبتک دنیا مین زندہ رہا ہر وقت اور ہر حالت
مین اپنی ماں کا شکریہ ادا کرتا رہا۔ اُسکا قول تہا کہ مجہکو اقبال مندی۔ حکومت۔ دولت
اور عزت جو کچہ حاصل ہوئی وہ صرف میری ماں کے بدولت ہے اور ہر اولاد کی آیندہ بہلائی
یا برائی ماں کی نگرانی و پرداخت پر ہے۔ تاریخ اس امر کی شہادت دے رہی ہے کہ دنیا مین شہرت
و نام آوری کے وسیع میدان مین جو لوگ گوئے سبقت لیگئے ہین اور اپنے قابل کارنامون کی صفحہ

دُنیا پر یادگار چھوڑ گئی ہیں اُنکی فطرت میں ایک ایسا غیر معمولی مادہ منجانب قدرت عطا ہوا تھا کہ وہ ابتدا ہی سے اُن کے حرکات۔ سکنات۔ اقوال و افعال سے ظاہر ہو جاتا تھا لیٹیشیا بھی اِس قانون قدرت سے مستثنےٰ نہ تھی۔ صفات ظاہری جو فی الحقیقت دلکش اور مقبول طبایع انسانی ہوتی ہیں اور جن کے نظارے انسان کے دل میں خود بخود شیفتگی پیدا کر دیتے ہیں۔ قسام ازل نے اُس حسن ظاہری سے بھی لیٹیشیا کو رونق دیکر ایسی مقبولیت اور شہرت بخشی کہ نہ صرف اُس سرزمین میں جہاں وہ پیدا ہوئی تھی بلکہ تمام جزیرہ کارسیکا میں وہ حسن و جمال کی دیوی سمجھی جاتی تھی چارلس بوناپارٹ بھی اُسکے حسن کا شہرہ سُنکر فریفتہ ہو گیا اور شادی کرلی۔ باطنی خوبیاں ظاہری خوبیوں پر فوق ہوتی ہیں اور جو لطف اُن سے حاصل ہوتا ہے وہ ظاہری خوبیوں کے لطف سے بدرجہا زیادہ پائدار ہوتا ہے۔ وہ طبیعت کی ایسی مضبوط اور دلیر تھی کہ جس کام کے کرنیکا ارادہ کرلیتی یا اُسکا فرض منصبی کسی کام کے کرنے پر محرک ہوتا تو وہ بے تکلف اُسے کر گذرتی اور یہ بھی کوشش کرتی کہ جو خوبیاں اُسمیں ہیں وہ اوروں میں ہو جائیں استقلال کی یہ کیفیت تھی کہ جب باشندگان فرانس نے جزیرہ کارسیکا۔ میں داخل ہو کر طرح طرح کے ظلم کئے۔ گھر تک پھونک دئے تو لیٹیشیا کو مجبوراً مع اپنے بچوں کے بھاگنا پڑا اور اس بھاگ دوڑ میں جو اذیتیں اس مستقل مزاج عورت نے برداشت کیں وہ قابل تعریف ہیں۔ ایک مرتبہ دشمنوں نے لیٹیشا کا گھر خاکستر کر دیا۔ اور جب اُسکے ایک دوست نے بطور تذکرہ کہا کہ تمہارا گھر جل رہا ہے تو اُس نے نہایت استقلال سے جواب دیا کہ کچھ پروا نہیں۔ میں اس سے عمدہ مکان بنوا لونگی۔ ابتدا میں اسکا شوہر چارلس بوناپارٹ وکالت کرتا تھا لیکن شادی ہونیکے چھ سال بعد جب فرانسیسیوں نے کارسیکا پر حملہ کیا تو اپنے ملک کی حفاظت میں بہمراہی جنرل پاولی غنیم کے مقابلہ میں اُسے تلوار اٹھانی پڑی

اور اس سبب سے اسنے پیشہ وکالت ترک کردیا - اسوقت تک اُسکا پہلا بیٹا **جوزف**
موجود تہا - شوہر جو سرپرست اور خبرگیران تہا وہ قوم اور ملک کی حفاظت مین مارا مارا
پہرتا تہا - اب اس بیچاری **لیٹیشیا** کی کون خبر لیتا لیکن اسکی دلیری کو دیکھیے کہ شادی
ہونے کے بعد نہایت ہی خطرناک حملون اور سفرون مین اپنے شوہر کے پہلو مین گہوڑی پر سوار ہوکر
ساتہہ دیا کی - شوہر یون پریشان ہو - ملک مین دشمنون کے ہاتون بربادی کے سامان
آشکار ہون - قومی نااتفاقیان اور خانہ جنگیان ہون تو ایسی حالت مین کیونکر چین ملسکتا ہے
لیکن اس حالت نے بہی **لیٹیشیا** کے ابرو پر ذرا بل نہ آنے دیا - وہ اپنی عادت کے
مطابق مستقل مزاج اور ثابت قدم رہی - جب زمانہ پلٹا اور **لیٹیشیا** شہنشاہ کی ماں
ہوگئی اسوقت وہ اپنے مصائب کے واقعات اپنے جلیسون مین بہت خوشی سے بیان
کیاکرتی ہتی - ایکدن اپنی ایک سہیلی سے اسنے بیان کیا کہ مجہے وہ مصیبت کا دن خوب یاد ہے
جس دن میرا دوسرا بیٹا **نپولین** پیدا ہوا تہا - ۱۵ اگست ۱۷۶۹ء کو اس خیال سے
کہ وضع حمل کا زمانہ قریب ہے مین قصبہ **اجیکو** اپنے مکان مین جاکر رہنے لگی - دوسرے دن
صبح کو گرجا مین عبادت کے لیے گئی لیکن اثنائے عبادت مین درد زہ شروع ہوا اور
مجبوراً مکان پر واپس آئی - اُسکیساتہہ ہی مین ایک بوڑہے سے کوچ پر جسپر ایک پرانا قالین
پڑا ہوا تہا لیٹ گئی - تہوڑی دیر نہ گذری تہی کہ **نپولین** پیدا ہوا - پریشانی کے زمانہ مین
اولاد کا پیدا ہونا بہی ایک مصیبت ہے لیکن **لیٹیشیا** نے اس تکلیف کو صبر کے ساتہہ
برداشت کیا - اسکے وہم وگمان مین نہ تہا کہ جو بچہ ایسے وقت مین پیدا ہوا کہ ماں باپ
دونون ترددات مین مبتلا ہین ایسا بااقبال اور نامور ہوگا لیکن یہ قدرت کی مصلحت ہے
جسکو بجز ذات باری کے اور کوئی نہین جانتا - نیرنگی عالم اسی کا نام ہے - کبہی کچہہ

کبھی کچھ۔ مذہباً خیال کیجئے تو کلام پاک آسمانی کی یہ آیت موجود ہے۔ ان مع العسر یسرا۔ مد
تھیقا رنج کے ساتھ ہی خوشی ہے۔ فلسفیانہ نظر کیجیے تو حکما بھی رنج و راحت کے مسئلہ
مین مذہب اسلام کے ہم خیال ہین۔ انکی رائے ہے کہ رنج و راحت دونون وابستہ
ہین۔ سقراط نے نہایت خوبی سے اس مسئلہ پر بحث کی ہے وہ لکھتا ہے کہ رنج و راحت دونون
ایک شخص کو ایک ہی وقت مین نہین حاصل ہو سکتین۔ لیکن جب کوئی انمین سے ایک کو
حاصل کر لیتا ہے تو وہ یہ بھی سمجھ لیتا ہے کہ اُس کی متضاد حالت کا بھی اسی سامنا کرنا پڑیگا
مذہب اور فلسفہ دونون کے خیال سے نپولین کا ایسے جلیل القدر مرتبہ پر پہنچ جانا کوئی حیرت
انگیز امر نہین ہے۔ ان سب مصیبتون کے علاوہ بڑی مصیبت یہ ٹوٹ پڑی کہ اسکا غمگسار
شوہر ۳۸ برس کی عمر مین پیوند زمین ہو گیا۔ ایسی حالت مین ایک ناتجربہ کار۔ آفت
کی ماری۔ ہلاکت زدہ عورت بال بچون کے ساتھ کیا کر سکتی تھی لیکن واہ رے
لٹیشیا اس حالت مین بھی اُسنے دامن استقلال نہ چھوڑا۔ شوہر کے صدمہ نے اوسے
بے اطمینان کر دیا مگر اُسنے اپنے ہوش و حواس قائم رکھے۔ اپنے بچون کی پرداخت
کی اور جہان تک ممکن ہو سکا اخلاقی اور باطنی خوبیون کا بیج اُن کے دلون مین بو دیا۔ ۳۵
برس کی عمر مین تیرہ بچون کی مان ہو گئی جس مین سے پانچ بیٹے اور تین بیٹیان باپ کے
سامنے مر چکی تھین۔ بڑے بیٹے جوزف نپولین کی عمر ۱۸ سال کی تھی وہ اپنی
مان کے مصائب اور تکالیف کے دور کرنے مین مدد دیتا تھا۔ اوسکا دوسرا بھائی
نپولین فرانس مین فوجی تعلیم پاتا تھا نپولین نہایت ہی بچپن سے اپنی مان کے
گذشتہ واقعات سنتا اور اُس سے عبرت حاصل کرتا لٹیشیا کے تمام بچے
اُسکا ادب کرتے تھے۔ اُس سے ڈرتے تھے اور وہ اُن پر محبت کے ساتھ حکمرانی کرتی تھی

سب سے زیادہ نپولین اپنی ماں کے ساتھ محبت کرتا تھا اور ہمیشہ کہا کرتا تھا کہ میرے خاندان کو جو دنیاوی ترقیاں نصیب ہوئیں وہ صرف میری ماں کی دماغی اور اخلاقی تعلیم کا نتیجہ ہے شفیق ماں کی تعلیم و تربیت ہی نے اُسکی دماغی اور اخلاقی قابلیتوں میں جلا دی تھی نپولین ہمیشہ معترف رہا۔ وہ کہا کرتا تھا کہ مجھکو محض میری ماں کی تعلیم و تربیت سے یہ عظیم الشان مرتبہ حاصل ہوا۔ اُسنے حکمران ہوکر فرانس میں عورتوں کی تعلیم کے لئے مدرسہ جاری کیا اور یہ کہا کہ فرانس کو اِسکی ضرورت ہے کہ تعلیم یافتہ مائیں ہوں۔ سعادت مندی کا یہ حال تھا کہ مرتبہ شہنشاہی کے پہنچنے پر پہلا کام نپولین نے یہ کیا کہ ہر طرح کے آرام و آسائش کا سامان بصرف کثیر اپنی ماں کے لئے مہیا کیا اور ذاتی مصارف کے لئے اسکے معقول وظیفہ مقرر کر دیا۔ نپولین کہتا ہے کہ بچپن میں میں لڑاکا اور شریر تھا چونکہ مجھ میں یہ مادہ قدرتی طور سے دیا گیا تھا لہذا میری ماں مجھکو دباؤ میں رکھتی تھی اُسکی محبت سختی کا پہلو لئے تھی قصور پر تنبیہ کرتی بھلی باتوں پر خوش ہوکر انعام دیتی تھی۔ جھوٹ بولنے پر ملامت کرتی تھی۔ نافرمانی اور عدول حکمی پر ناخوش ہوتی تھی اور ہم لوگوں کی کسی خطا کو نظرانداز نہیں کرتی تھی۔ ہم لوگوں کے اقوال۔ افعال۔ حرکات و سکنات پر عجیب پوشیدہ طریقہ سے نگران رہتی تھی لیٹیشیا کی تربیت اور ہدایت اپنے بچوں پر صرف بچپن کے زمانہ تک محدود نہ تھی وہ جس موقع پر کوئی اخلاقی برائی دیکھتی تو اسی وقت اصلاح کرتی۔ لیٹیشیا کی عالی ظرفی اور بلند خیالی اس سے زیادہ اور کیا ہوسکتی ہے جسکا ثبوت حسب ذیل واقعہ سے ظاہر ہوتا ہے۔ زمانہ نے جب نپولین کے ساتھ مساعدت کی اور خوش

نستی سے لباس شاہی کے زیب تن کرنے کا افتخار حاصل ہو گیا تو تہوڑی دنون بعد وہ مع اپنے خدم و حشم کے ایک باغ مین اپنی مان کی خدمت میں گیا۔ معلوم نہین اُسوقت وہ کس خیال میں تہا اُس سے ایک سخت غلطی ہو گئی۔ تبسم اور سنجیدگی کے ساتھ اُسنے اپنا ہاتھ مان کی جانب بوسہ کے لئے پیش کیا۔ مان نے **نپولین** کی —— بے ادبی دیکہکر نہایت حقارت سے ہاتھ جہٹک دیا اور اپنا ہاتھ بڑہا کر اُسکے تمام ہمراہیون کے سامنے باآواز بلند کہا کہ یہ تمہارا فرض ہے کہ تم اُس ہاتھ کو بوسہ دو جسنے تمکو پالا اور پرورش کیا۔ ناظرین اِس واقعہ سے اندازہ کرسکتے ہین کہ **لیٹیشیا** کس دل و دماغ کی عورت تہی اور کیونکر اُسنے اپنے بیٹے کی اس لغو حرکت پر نصیحت کے پیرایہ مین اپنی ناخوشی ظاہر کی۔ **نپولین** کی سعادت مندی کی بہی یہ کافی دلیل ہے کہ وہ مان کی اِس نصیحت کو تسلیم کر کے نادم ہوا۔ نہ کسی قسم کا میل اُسکے دل مین آیا اور نہ اُسنے مان کی وقعت اور عزت مین کمی کی۔ **لیٹیشیا** ہی کے عمدہ تربیت کا اثر تہا کہ اُسنے اپنا اصلی وقار **نپولین** کے دل مین بٹہا دیا تہا ورنہ ایسی خاص حالت مین بہت ہی سعادت مند اولاد ہوگی جو ایسا کرخت جواب سُنکر خاموشی اختیار کرے۔ **نپولین** جب دنیاوی ترقی کے انتہائے زینہ تک پہنچ گیا تو **لیٹیشیا** موقع پاکر اپنے نامور بیٹے کو نخوت اور بیجا حوصلہ سے منع کرتی تہی۔ دور اندیشی کا یہ حال تہا کہ اُسکے بیٹے **نپولین** نے ایک مین فرانک سالانہ مقرر کردیا تو وہ نہایت کفایت شعاری سے صرف کرتی اور ہمیشہ پس انداز بہی کرتی تہی۔ گذشتہ زمانہ کی ہولناک تصویرین اُسکی آنکھون کے سامنے پہرتی تہین۔ اُسکا خیال تہا کہ زمانہ کا کچھ اعتبار نہین ہے کہین ایسا نہو جو ہوا پہر پلٹ جاے اور بڑے دن دیکہنے نصیب ہون اِسلئے کچھ نہ کچھ جمع کرلینا چاہئے جب لوگون نے اُسکی کفایت شعاری پر اعتراض کیا تو اُسنے جواب دیا کہ کوئی نہین جانتا

لیکن ایک دن ایسا آنے والا ہی کہ مین ان بادشاہون کے لئے روٹیان مہیا کرونگی
اخیر زمانہ مین جب اُسکا بیٹا شہنشاہ **نپولین** قید کر کے جزیرہ **سینٹ
ہلینا** مین بہیجدیا گیا تو جو سرمایہ اُسکی مان کے پاس تہا اُسنے سب نپولین پر
صرف کردیا اور اُسکے قول کی صداقت ہوگئی کہ مین ان بادشاہون کے لئے روٹیان
مہیا کرونگی - **لیٹیشا** کی خوبی طبیعت کا یہ حال تہا کہ ہر شخص کے ساتہ مہربانی
اور احسان کرنے سے بہت خوش ہوتی ہتی اور اپنے بچون کو بہی ہدایت کرتی
ہتی کہ دوسرون پر مہربانی کرو - اگر اون سے کوئی قصور سرزد ہو تو درگذر کرو
اور اگر تمہاری ذات سے کوئی نقصان پہنچے تو اُسکی تلافی کرو - دینا کا سب رنگ دیکہہ
لینے کے بعد پہر **لیٹیشیا** کو پہر بُرے دن دیکہنے پڑے جو خدا کسی مان کو
نہ دکہائے - ایک زمانہ وہ تہا کہ جن آنکہون سے اپنے بیٹے کو شہنشاہ دیکہا
اب اُن ہی آنکہون سے اُسکو جزیرہ **سینٹ ہلینا** مین مقید دیکہا - یہ عبرتناک نظر
دیکہکر اُس شفیق مان کے نازک دل کی جو حالت ہوئی ہوگی اُسکا اندازہ کرنا بہت
مشکل ہے لیکن اس حالت مین اُسنے اپنے تمام عیش و آسایش کو ترک کر کے
اپنے بیٹے کا ساتہہ دیا اور اپنی تمام دولت اور کل سامان اپنے بیٹے کے حوالہ کر دیا
دردمند مان نے اپنے نامور بیٹے کے قید ہونے پر اُسکی آزادی کے لئے
اکس لاچپل مین جہان کل شہنشاہ جمع ہوئے تہے عجیب دردانگیز الفاظ مین
یون عرض حال کیا تہا - جہان پناہ - مین اُسکی مان ہون - اپنے بیٹے کی زندگی
مجہکو اپنی زندگی سے زیادہ پیاری ہے - اُس قادر مطلق کا نام پاک لیکر جس مین
بہلائی کی صفت ہے اور جسکے جاہ و جلال کا ایک ادنےٰ پر تو تمہاری شاہانہ اور

خسروانہ غلطیین ہین - مین التجا کرتی ہون کہ اس کی مصیبت کا خاتمہ کیا جاوے اور
آزادی ہوجائے مین خدا سے بہی التجا کرتی ہون اور تم سے بہی جو دنیا مین اسکی
نائب ہو - ہر دنیاوی معاملات کی انتہا ہوتی ہے - گذشتہ نسلین جن حیات
ابدی حاصل ہے سب سے زیادہ فیاض فاتحین کی پرستش کرتی ہین سنہ ۱۸۱۹ء
مین نپولین نے اپنی مان کو لکہا کہ مین انگریزی ڈاکٹر کا علاج ناپسند کرتا ہون
لہذا میری خواہش ہے کہ ایک فرانسیسی ڈاکٹر اور کیتہلک پادری بہیجدیا جاوے
اسکی مان نے نہایت خوشی سے کافی خرچ دیکر روحانی اور جسمانی علاج کی ہدایت
کرکے **سینٹ ہلینا** روانہ کر دیا - **نپولین** اپنی قید کی حالت مین کہا کرتا
کہ میری مان مجہکو بہت چاہتی ہے اور میرے ہر ضرورت کے لئے وہ اپنا
ہر قسم کا اسباب فروخت کرنے کو تیار ہے - اسّی برس کی عمر مین قابل قدر
لیٹشیا مری اور روم مین دفن ہوئی -

تمت

کتبہ سید عبد السلام [A.S]

الحمد للہ و المنۃ کہ کتاب ہذا بتاریخ ۲۵ رمضان المبارک سنہ ۱۳۲۰ ہجری مطابق ۲۶
دسمبر سنہ ۱۹۰۲ عیسوی مطبع احمدی پریس ریاست رامپور کوچہ لنگر خانہ مین چہپی -

مطبع احمدی ریاست رامپور کوچہ لنگر خانہ

اس مطبع مین ہر قسم کی چہپائی بہت عمدہ مثلاً رنگین چہپائی - سرخ - سبز - زرد - لاجورد
نہایت اہتمام سے ہوتی ہے اور زیادہ تر خوبی یہ کہ تمام ہندوستان سے چہپائی بہی
ارزان ہے کتب بہی ہر قسم کی موجود ہین - صرف ایک پیسہ کے کارڈ سے تصفیہ معاملات ہوجاتا ہے

اعلان و تنبیہ